ٱلْحَمَدُ لِلهِ رَبِّ الْعَالَمِين وَالصَّلُوةُ وَالْسَلامُ عَلَى سَيَّدِ الْمُرْسَلِينَ امَّا بَعُدُ فَاعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيُطُنِ الرَّجِيْمِ د بِسُمِ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيْمِ د

عيدميلادالنبي شيه

WWW.NAFSEISLAM.COM

ما وربيع القورشريف توكيا آتاب برطرف موسم بهارآ جاتى ب- ينص ينص مكى مَدَ ني مصطفّے صلى الله تعالى عليه واله وسلم كے ديوانوں بيس خوشى كى لهر دوڑ جاتی ہے۔ بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان کو یادل کی زَبان سے بول اٹھتا ہے۔

> فار تیری چیل کیل یر بزار عیدی یوائے اہلیں کے جہاں میں سبھی تو خوشیا ں منا رہے ہیں

جب كائنات مين تفر وشرك اوروَحشت ويُريَرينت كالمحسب اندهيراجها يا بهوا تفار باره ربّع التّورشريف كومكة مكرّ مدمين حضرت سيّد ثنا آمِنه رضي الثدتعالى عنهاكے كھرسے ايك ايبانور جيكا جس نے سارے عالم كوجگمك جگمگ كرديا۔ سسكتى ہوئى انسانيت كى آئكھ جن كى طرف لگى ہوئى تقى وہ تاجدارِ ر سالت ، شَهَنْشاه مُنْوَت ، مُحْرَ نِ بُو دوسخاوت ، پیکرعظمت وشرافت مجبوب ربُ العزّ ت محسنِ انسانیت عز وجل وسلی الله تعالی علیه واله وسلمتمام عالمین کے كے رحمت بن كرماؤركتى برجلوہ كرموئے۔

مبارک ہو کہ ختم اٹر سلیں ﷺ تشریف لے آئے جناب رخمتہ لِلْعَلَمیں ﷺ تشریف لے آئے

خاتع المُرسَلين ، رَحْمَةٌ لِلْعَلَمين مُفيحُ الْمُدْ نِبِيُنِ ، ابيسُ الْغَرِيبِين ، سِرائح السَّالِكبين ،مجبوبِ ربُ العَلمين ، جنابِ صادِق وأمين صلى الله تعالى عليه والهوسلمقر ار ہرقلب تموّ ون محملین بن کرا ارتیج التورشریف کوشی صادق کے قشت جہاں میں تشریف لائے اور آ کر بے سہاروں عم کے ماروں ، و کھیاروں ، دلفےگاروں اور در در در کی تھوکریں کھانے والے بے جاروں کی شام غریباں کو 'صح بہاراں' بنایا۔

مازا تا باران مازل

۱۲رزیج التورشریف کوالله عُرُق حَبُل کے تورسلی الله تعالیٰ علیه واله وسلمکی و نیامیں جلوہ گری ہوتے ہی گفر وظلمت کے ہاؤل چھٹ سے مثا ہوا ریان مِسرىٰ كَحُكُل يرزلزلهآيا، چوده تنگر كرگے۔ايران كاجوآئش كده أيك ہزارسال سے فعله ذّن تفاوه بُجھ گيا، دريائے ساقرہ ختک ہوگيا، كجيے كو

> وَجُد آکیا ایک اُر کے علی کریٹ ہے۔ تیری آمر تھی کہ بیث اللہ نجر ہے کو تھا

تیری بیت تھی کہ ہر بُت تھر تھر اکر کر کیا

اس بات میں کوئی شک تبین که تا جدا رسالت صلی الله تعالی علیه واله وسلم جہاں میں فضل ورخمت بن کرتشریف لائے اور یقیناً الله عَوَّ وَجَلَّ کی رَخمت كے نؤول كا دن خوشى ومسرّ ت كا دن ہوتا ہے۔ پھتانچيراللہ تبارك و تعالى ارشاد فرما تا ہے،

> قُلُ بِفَضُلُ اللَّهِ وَ بِرَحْمَتِهِ فَبِذَ لك فالنفر خواط هوخير مِنْمَا يَجْمَعُونَ ٥ (بِاللِي ١٨٥)

ترتعية كنؤالأ بمان بتم فرما والشعروجل ي کے قطل اور ای کی رحمت اور ای پ جائے کے فوق کریں۔وہ الن کے سب

اللهُ اكبر! رَحْمتِ خداوندى پرخوشى منانے كا قران كريم كلم دے رہاہے۔ اوركيا جارے بيارے آ قاصلى الله تعالى عليه والدوسلم سے بروھ كربھى كوئى الله عزوجل كى رَحْمت ہے؟ و كيسے مقدّى قران شي صاف صاف اعلان ہے۔

> رُ حُمَةً لِلْعَلْمِينَ ٥ (بِ ١٠١٤ لِهَا مِهُ ١٠٤٠)

ترخير كنزالا بمان: اورجم في تحميل ت يجيا كرزت سارے جان كيا

حضرت سَيّدُ نا شخّ عبدُ الحق مُحدِّ ث وبلوى عليه رَحْمةُ اللهِ القويفر مات بين " بي شك سرورِ عالم صلى الله نتعالى عليه واله وسلمكي شب ولا دت شب قدُّر سے بھی افضل ہے کیونکہ ہب ولا دت سرکا ریمند بین سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہوسلمکے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے کی رات ہے جبکہ کنیکۂ الفکر رسر کا رصلی اللہ

تعالى عليه والهوسلمكوعطا كرده شب ہاور جورات ظَهُو رِذات مقد مصلى الله تعالى عليه والهوسلم كى وجه سے مشرّ ف ہووہ اس رات سے زیادہ شرّ ف و عز ت والی ہے جوملائکہ کے ترو ول کی بناء پرمشر ف ہے۔ عیدوں کی عید: (مَا هَبُكَ بِالشِّيصِ ١٨٩مطيوعدوارالاشاعت بإب المدين كراچي)

الحمدُ لِلْهُ عزوَجَلَ ١٤ ربَيْجَ التّورمسلمانول كے لئے عيدول كى بھى عيد ہے يقيناً آئئر وَرسلى الله تعالىٰ عليه والهوسلم جہال بين شاوِبْخر وبربن كرجلوه كرنه موتے تو کوئی عیدعید ہوتی ،ندکوئی شب صب براءَت ، بلکہ کون ومکان کی تمام تر رونق وشان اس جان جہان ، رَخمتِ عالمیان ،سیآتِ لا مکان ،محبوب

رَحْمَن عُوْ وَجَلَ وصلى الله تعالى عليه والهوسلم كے قدموں كى وُھول كاصَدُ قد ہے۔ وہ جو نہ تھے تو چھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو چھ نہ ہو

جان میں وہ کہان کی جان ہے تو جہان ہے

جب ابولَهَب مرکیا تو اُس کے بعض گھروالوں نے اُسے خواب میں مُرے حال میں دیکھا۔ پوچھا، کیا گزری؟ بولا ہتم سے جُدا ہوکر جھے کوئی قئیر نصیب ندہوئی۔ ہاں بھے اِس کلے کی انگل سے یانی ماتا ہے کیونکہ (اس کے اشارہ سے) میں نے اُویئہ کونڈی کوآزاد کیا تھا۔ (بخاری

جلداول ص١٥٣ رقم الحديث ١٠١٥ كمّا بُ النِّكاح بابُ وَأَمَّعَا تَكُمُ اللَّ فِى أَرْضَعَنَكُم مطبوعه دارالفكر بيروت) مسلمان اود ميلاد:

إس روايت كے تخت سَيِّدُ نا شخع عبدُ الحق مُحدِّث و بلوى عليمرهمة القوى فرماتے ہيں ،اس واقعہ شن ميلا دشريف والوں كيكئے بروى دليل ہے جو تا جدار رسالت صلّى الله تعالی علیه داله وسلم کی شپ ولادت میں خوشیاں مناتے اور مال خرج کرتے ہیں۔ (بینی ابولئب جو کہ کافر تھاجب وہ تاجدار ٹیڑے ت سلی اللہ تعالی علیہ داله وسلمکی ولا دت کی خبر پاکرخوش ہونے اورا پی کو تذری (تُو یُبُد) کودودھ پلانے کی خاطر آزاد کرنے پر بدلہ دیا گیا۔تواس مسلمان کا کیا حال ہوگا جو مخبت اورخوش

ے جراہوا ہے اور مال خرج کرز ہاہے۔ لیکن بیضر وری ہے کھٹل میلا دشریف گانے ہاجوں سے اور آلات موسیقی سے پاک ہو۔) (مدارة النوع المواسم المسافياء القران)

اسلامی بھائیو! خوب خوب عبید میلا دمناؤ۔ جب ابولَهَب جیسے کافر کوجھی اس کی ولادت کی خوشی کرنے پر فائدہ پہنچاتو ہم تو الحمدُ لِلْہ عزوجل مسلمان ہیں۔ابولئب نے اللہ کے رسوصلی اللہ تعالیٰ علیہ والدوسلم کی نتیت ہے تیس بلکہ صرف اپنے بھینے کی ولا دت کی خوشی منائی پھر بھی اُس کو بدلہ ملاتو ہم ا گراہے آتا ومولی محمد "سول اللہ عزوجل وسکی اللہ تعالیٰ علیہ والبہ وسلم کی ولا دت کی خوشی منا نمیں کے تو کیونکرمحروم رہیں گے۔

المرآبد كے ايرار آ كيا خوشیال مناؤ غزدو مخوار آ کیا

میلاد منائے والوں سے سر کار صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم خوش موتے میں:

ا يك عالم صاحب رحمة الله تعالى عليه فرمات بين كه أنهول نے خواب ميں تاجدا رسالت، هَهَنْهَا وِنَهُوت صلى الله تعالى عليه والهوسلمكي زيارت كي توعرض كيا، مارسولَ الله عَوْ وَجَلَ وصلى الله تعالى عليه واله وسلم كيا آپ كومسلمانوں كا ہرسال آپ كى ولا دت مبارّك كى خوشياں منانا پيندآ تا ہے؟ ارشاد

فرمایا،''جوہم سےخوش ہوتا ہے ہم بھی اُس ہےخوش ہوتے ہیں۔''(تذرکرۂ الواعظین ص۱۰۰مطبوعہ مکتبہ حبیبیہ کوئٹہ) ولأدت لي خولت بالكان

سيّد عنا آمِند رضى الله تعالى عنها فرماتى بين ، من نے ديكها تين جهند ئفب كئے كئے ايك مشرق ميں دوسرامغر ب ميں تيسرا كعيے كى حجيت ير.....اور بخضو را كرم سلى الله تعالى عليه واله وسلمكي ولا دت جوگئي۔ (خصائص گيري ح اقراص ٨٢مطبوعه دارلكتب العلمية بيروت)

رَحُمتِ عالَم صلى الله تعالى عليه والهوسلم نے جب سُوئے مدینہ چرت فرمائی اور مدینهٔ پاک کے قریب مُوضّع عمیم میں پہنچے تو ہریدہ اسلمی قبیلہ بن سم کے سترً شوار لے کرسرکارِنامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کومعا ذاللۂ عزوجل گرِفتار کرنے آئے ، تکرسرکارِعالی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہوسلم کی نگا وقیض آثار سے خود بن حبتِ شاءِ أبرار صلى الله تعالى عليه والهوسلم مين شرِ فقار جوكر بورے قافِلے سَميت مُشّر ف بداسلام جو گئے۔اب عرض كيا ، مارسولَ الله عز وجل وصلى الله تعالى عليدوالهوسلم عدينة متوره مين آپ كا داخلد پرچم كے ساتھ جونا جاہئے ۔ پُنانچ اپناعمام سرے اُتار كرئيزے پر باندھ ليا اور سركار مدينه ، داھتِ قلب

وسيعيم اللدتعالى عليه والبوملم كآكآ كدوانه بوك (وَ قَاءِ الْوَ قَانَ اوّل ص ٢٣٣٣مطيوعه واراحياء التر اث العربي بيروت)

ا يبان كي حفاظلت كا نسخه :

هي الاسلام حصرت علّا مدانن مجرمتني عليه رحمة الله القوى، " المُعِمّةُ الكُمْريُ" ص٢٦ يرتفل فرمات بي، حصرت سَيّدُ ناجنيدِ بغدادى عليه رحمة المعادى نے فرمایا،'' محفلِ میلا دمصطَفے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں اوب وتعظیم کے ساتھ حاضِری دینے والے کا ایمان سلامت رہے گا۔ان شاءالللہ

مدينهُ منؤره ميں ابراہيم نامی ايک مدنی آقاصلی الله تعالیٰ عليه واله وسلم کا ديواندر ہا کرتا تھا۔ بميشه حلال روزی کما تا اورا پی آمدنی کا آدھا حقه جشنِ ولادت منانے کے لئے علیحدہ جمع کرتا لے۔ ربی الگورشریف کی آ مدہوتی تو دھوم دھام سے گرشر یکت کے دائرے میں رَ ہ کرجشنِ ولادت منا تا۔ اللہ عُوْ وَجَلْ كِي مِجبوب صلى الله تعالى عليه والهوسلم كے ایصال ثواب كیلئے خوب لَنگر كرتا اور اچھے لاتھے كاموں میں اپنی رقم خرج كرتا۔ إس كى زوجه محترمه بھى » قاصلی الله تعالیٰ علیه واله وسلم کی بهت و بیوانی تھی۔اوران کاموں میں مکتل تعاؤن کرتی ، زَوجہ کا انتِقال ہو گیا تکراس کے معمولات میں فَرُق نه آیا۔ ابراہیم دیوانے نے ایک دن اپنے نوجوان بیٹے کووسٹیت کی '' بیارے بیٹے! آج رات میراانتقال ہوجائے گا،میری تمام تر پُونی میں پیاس دِرْ بُم اور ا نیس گزکیڑا ہے۔کپڑا جمینروعفین پرصَرُ ف کرنااور رہی رقم تواہے بھی ہوسکے تو نیک کام میں خرج کردینا۔' اِس کے بعد اُس نے کھئے طبیہ پڑھااوراس كى دور تقري عنفرى سے يرواز كرى ا

بیٹے نے حب وصیت والدِ مرحوم کو سیر دِخاک کرویا۔اب پہاس دِرنهم نیک کام میں خرج کرنے کے مُعامَلے میں اس کو سجھ نہیں آتی تھی کہ کیا کرے۔ اِی قِکْر میں رات جب سویا تو خواب میں دیکھا کہ قیامت قائم اور ہر طرف تفسی کا عالم ہے ،خوش نصیب لوگ سوئے بٹت رَوال دّوال ہیں ،جبکہ مجرِموں کو تھیدے تھیدے کرجہنم کی طرف ہاٹکا جارہا ہے اور میکٹر انفر تھر کانپ رہا ہے کداس کے بارے میں نہ جانے کیا فیصلہ ہوتا ہے۔اتے میں غیب سے بندا آئی،' اِس نوجوان کو جنت میں جانے دو۔' پُھنانچہ وہ خوشی خنت میں داخل ہو کیا اورسیر کرنے لگا۔ساتوں جنتوں کی سَير كرنے كے بعد جب آٹھويں جنت كى طرف بيڑھا تو داروغهُ بشت رضوانے فرمايا، ' إس جنت ميں مِن ف و بى داخِل ہوسكتا ہے جس نے ماور بيٹے الثور عيں ولا دت مصطفے صلى الله تعالى عليه واله وسلم كے اتا م ميں خوشى منائى ہو۔'' بين كروہ مجھ كيا كەميرے واليد ين مَرْ حُومَين إى ميں ہونے جا ہميں۔ اِستے هيں آ واز آئی، ' إس نوجوان کواندر آئے دو، اس کے والیدین اِس سے ملناحیا ہے ہیں۔''لہذاوہ اندرداخِل ہوا۔اس نے دیکھا کہاس کی والدہُ مرمُو مہنَرِ کوژ کے قریب بیٹھی ہے ساتھ بی ایک تخت بچھا ہے اس پر ایک بکوزگ خاتون جلوہ افروز ہیں اوراس کے اِز درگز دگر سیاں بچھی ہیں جن پر پچھے پُر وقار غُواتين تشريف فرماين ال نے ايک فرشتے سے يوچھا، پينواتين کون بين؟اس نے بتايا،

تخت پرشنرادی کوئین سَیّدَ ثنا فاطمه زَبرارضی الله تعالی عنها بین اور گرسیون پرخدیجهٔ الکبری، عا نشه صِدّ یقنه،سیّدُ ثنا مریم ،سیّدَ ثنا آسِیه ،سیّدَ ثنا ساره ، سيّد شنا بايره،سيّد شنارابعد،اورسيّد شناز بيده (رضى اللهُ تعالى عنفن) بين ـ السينيت خوشى مونى،مزيداً كي برهاتو كياد يكتاب كدايك بيكت بى عظیم تخت بچیا ہے اوراس پرسرکا دِعالم مدار، مدینے کے تاجدار، دوعالم کے مالیک ومختار، حبیب پروّز ڈگار، شافع روزشار جناب احمدِ مختار عَزّ وَجَلُوصلی الله تعالى عليه والهوسلم اينا پيارا پيارا چيره جيكاتے ہوئے رونق افروز بيں۔ إز درگز دحيار گرسياں پچھى ہوئى بيں ان پرخلفائے راهِدِين عليهم الرضوان تشریف فرما ہیں۔ داکیں طرف سونے کی گرسیوں پراہیائے کرام علیجم السلام رونق افروز اور باکیں جانب فئہدائے کرام جلوہ فرما ہیں۔اتنے میں

اس کے والدِ مرحوم ابراهیم بھی سرکا دیدیند، راحتِ قلب وسین سلی اللہ تعالی علیہ والدوسلم کے قریب بی تھرمٹ میں نظر آ گئے۔ والد صاحب نے اپنے لخت جكركوسينے سے لگالياوہ بيئت خوش ہوااورسُوال كيا، پيارے لتا جان! آپ كوبيعاليشان رُتبه كيول كرحاصِل ہوا؟ جواب ديا، الحمدُ لِلْه! بية حشنِ وِلا دت منائے کامِلہ ہے۔اُس کے بعدائ اوجوان کی آنکھ کھل گئی۔

علَماء وصلَحاء کی دعوت کی۔ اِس کا ول و نیاسے اُچاہ ہو چکا تھا، پُنانچ مسجد میں رَہنے لگا اور اپنی زندگی کے بھتے تمیں سال عبادت میں گزار دیتے۔

صح ہوتے ہی اُس نے اپنامکان اُونے یَونے داموں بیچا اور والِدِ مرحوم کے بیچے ہوئے پیچاس دِرہم کے ساتھ ساری رقم مِلا کرطَعام کا اہمیمام کیا اور

بعدِ وفات کی نے اسے خواِب میں دیکھ کر اوچھا، کیا گزری؟ بولا، مجھے جشنِ ولادت منانے کی مُرکت سے جنت میں اپنے والد مرحوم کے پاس پہنچا وياكيا بهدرت اللهاقال يجعم أتعين

(تذركرة الواعظين اردوس ۱۳۳۱ مطبوعه طبع ايجيشن كراجي)

بخش دے جھ کو الی! بیر میلاداتی بھ نامہ اعمال عصیال سے مرا تھر ہور ہے

شیخ عبدُ الحق محدِّ ث دِبلوی علیه رحمة القوی قرماتے ہیں ،سرکار مَدَ بینت کی اللہ تعالیٰ علیہ والبہ وسلم کی ولا دت کی رات خوشی منانے والول کی جزاء میہ ہے كدالله تعالى انصين فضل وكرم سے بحتات انعيم ميں داخل فرمائے كا مسلمان بميشه سے محفل ميلا دمنعقد كرتے آئے ہيں اور ولا دت كى خوشى ميں وعوتيل دية ، كھانے بكواتے اور خوب صُدُقہ وخيرات دية آئے ہيں۔خوب خوشی كا إظهار كرتے اور دل كھول كرخرچ كرتے ہيں نيز آپ كی

ولادت باسعادت کے ذکر کا اہتمام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کوسجاتے ہیں اور ان تمام أفعال مُنسَد کی بُرُکت سے ان لوگوں پر الله عَوْ وَجَلَّ کی يُرُكُونَ كَانُو ول مِوتابِ " (مَا هَيْتَ بِالنَّهِينَ النَّهِينَ ١٩٩مطيوعددارالاشاعت كراجي)

جشن ولادت کے صدقے یہودیوں کو ایمان نصیب مو گیا:

حضرت سيّدُ ناعبدُ الواحِد بن المنعيل رحمة الله تعالى عليه فرمات بين، مصر بين ايك عاشِق رسول صلى الله تعالى عليه والهوسلم ربا كرتا تفاجورين الثور شریف میں اللہ عَوْ وَجَلَ کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا خوب جشن ولا دت منایا کرتا تھا۔ ایک بارر دینے التورشریف کے مہینے میں ان

کی پڑوئ میبودن نے اپنے شوہرے یو چھا، ہمارامسلمان پڑوی اس مہینے میں ہرسال خضوصی دعوت وغیرہ کا اہمیمام کیوں کرتا ہے؟ میبودی نے بتایا كداس مبيني مين إس كے ني صلى الله تعالى عليه واله وسلم كى ولاوت ہوئى تھى لہذا بدأن كاجشن ولاوت منا تا ہے۔ اورمسلمان اس مبينے كى بيئت تعظيم كيا کرتے ہیں۔اس پریکو وَن نے کیا، واہ! مسلمانوں کا طریقہ بھی کتنا بیارا ہے کہ بدلوگ اینے نی صلی الثد تعالیٰ علیہ والدوسلم کا ہرسال جشن ولا دت

مناتے ہیں۔وہ یہودَن رات جب سوئی تو اُس کی سوئی ہوئی قسمت انگزائی لے کرجاگ اٹھی ،خواب میں کیا دیکھتی ہے کدا یک نہایت ہی حسین و جمیل نورگ تشریف لائے ہیں، اِز درگز دلوگوں کا بھوم ہے۔ اِس نے آ کے بیڑھ کر ایک شخص ہے دریافت کیا، بیکزرگ کون ہیں؟ اُس نے بتایا، بیر نى آجرالة مان ، رَحْمتِ عالميان ، محدرٌ سول الله عزوجل وسلى الله تعالى عليه والهوسلم بين - آپ إس كئة تشريف لائة بين تاكه تمهار ي مسلمان

یژوی کوجشن ولا دت منانے پرخیرو پُرُکت عطافر ما نئیں اوران سے ملاقات فرما نئیں نیزاس پراظهارِسرً ت کریں۔ یہودن نے پھر یو چھا، کیا آپ کے نبی صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم میری بات کا جواب دیں ہے؟ اُس نے جواب دیا ، جی ہاں۔ اس پریہوؤن نے سرکارعالی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والهوسلم كويكارا۔ آپ سلى الله تعالى عليه والهوسلم نے جواب ميں لينك فرمايا۔ وہ بے حديثاً قريمونى اور كہنے تكى ، ميں تومسلمان نيس بول۔ آپ سلى الله

تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے پھر بھی مجھے لیٹیک کہہ کرجواب دیا۔ سرکا ریدینہ قرار قلب وسینہ سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد قرمایا،اللہ عَرْ وَجَلَّ کی طرف سے بچھے بتایا گیا ہے کہ تومسلمان ہونے والی ہے۔اس پروہ بے ساختہ بکارائھی۔ بے شک آپ ٹی کریم ،صاحب طُلُقِ عظیم ہیں، جوآ کی نافر مانی کرے وه ہلاک ہوا اور جوآ کی قدّرومنزلت نہ جانے وہ خاب وخابر ہوا۔ پھراس نے کھمہ شہادت پڑھا۔

اب اس کی آنکھ کھل گئی اور وہ سنتے ول سے مسلمان ہوگئی اور اُس نے سید طے کرلیا کہ شنج اُٹھے کرساری پُونٹی اللہ عَوْ وَجُلِ کے بیارے محبوب صلی اللہ تغالی علیہ والہوسلم کے جشن ولا دت کی خوشی میں اُفا دول گی اورخوب نیاز کرول گی۔ جب صبح اٹھی تو اس کا شوہر دعوت طعام کی حیاری میں مصروف

تھا۔اس نے جیرت سے یوچھا آپ بیکیا کررہے ہیں؟اس نے کہا،اس بات کی خوشی میں دعوت کا اہتمام کررہا ہوں کیتم مسلمان ہو چکی ہو۔ یوچھا، آ پکو کیے معلوم ہوا؟ اُس نے بتایا، میں بھی رات تھور اکرم ،نور بختم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دستِ حق پرست پرائیان لاچکا ہول۔

> (تذكرة الواعظين الم ١٩٥٥ كتير الواعظين)

جشن ولا دت کی خوشی میں مسجد وں ، گھروں ، دو کا نوں اور سُوار یوں پر نیز اپنے تکلہ میں بھی سبز سر پر چم لہرائے ،خوب خوب پڑا غال سیجئے۔ بارهوی رات کودهوم دهام سے اجتماع ذکر وقعت کا اِنْعِقاد سیجئے اور سی صادق کے وَقُت سِز سِر پہم اٹھائے وُرُودوسلام پڑھتے ہوئے افتکہار

آتھوں کے ساتھے بہاراں کا استقبال سیجنے۔ ۱۲ رہنے التورشریف کے دن ہو سکے تو روزہ رکھ کیجئے کہ بیارے آتا صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم ہر پیرشریف کوروز ہ رکھ کراپنا یوم ولا دت مناتے تھے جیسا کہ حضرت سیّد نا اَنُو قُتا دہ رضی اللہ تعالیٰ عند فرماتے ہیں ، ہارگاہ رسالت میں پیر کے روزے

کے بارے میں دریافت کیا گیا (کیونکہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ والہوسلم ہر پیرکوروز ورکھتے تھے) توارشاوفر مایا، 'اِی دن میری ولادت ہوئی اورای روز مجھ پروَی نازل ہوئی۔' (میج مسلم شریف ج اول باب استھاب جیام ظلنیز ایام من کل تھرمطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

> بجلی کی چوری بھی ناجائز ہے۔لہذااس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارہ سے رابطہ کرکے جائز ذرائع کی ترکیب بنائے۔ شارع عام میں زمین پراس طرح سجاوٹ کرنا، پرچم گاڑنا جس سے راہ گیروں اور گاڑی والوں کو تکلیف ہو ناجائز ہے۔

مجلوس میں پھل اور اتاج وغیرہ چینکنے کے بجائے لوگوں کے ہاتھوں میں دہنے۔زمین پر کرنے بھرنے اور قدموں تلے کیلنے سے ان کی بے خرمتی ہوتی ہے۔اوراس طرح تصدأ كمائي يخ كاليزول كوضاك كرنا كناهب

۱۳ ارتیج التورشریف کوروز ہ رکھ کرسبزیرچم اُٹھائے مَدَ ٹی جُلوس میں شریک ہوں۔ جہاں تک ممکن ہو ہاؤضور ہے۔نعتوں اور دُرُود و سلام کے پھول برساتے ،نگا ہیں جھکائے پُر وقارطریقے برچلئے۔اُ مچل کود بیا کرکسی کوتقید کا موقع مت دیجئے۔

عيدميلا و التي توعيدك محيدي

آن تو ہے مید عیدال عید میلاؤالئی